تمام سیاسی جماعتیں جنگ وجدل اور محاذ آرائی کے بجائے افہام وتفہیم سے کام لیں۔الطاف حسین

صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے ،معدنی وسائل پر صوبوں کا حق تسلیم کیا جائے اور صوبوں کو انکی رائلٹی دی جائے

قاسم آباد، میر پور خاص اور سکھر میں منعقد ہونے والے انتخابی جلسوں سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔8،فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان جن خطرات سے گزر رہا ہے اس کا تقاضا ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں جنگ وجدل اور محاذ آرائی کے بجائے افہام وتفہیم سے کام لیں اور ایک دوسرے کے وجود کو تسلیم کریں تاکہ نہ صرف باقیماندہ پاکستان قائم ودائم رہے بلکہ ملک بھر کے عوام میں قومی یکجہتی بھی پیدا ہوسکے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ پاکستان کے چاروں صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے ،صوبوں کے معدنی وسائل پر صوبوں کا حق تسلیم کیا جائے اور صوبوں کو انکی رائلٹی دی جائے۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار جمعہ کو قاسم آباد، میر پور خاص اور سکھر میں منعقد ہونے والے انتخابی جلسوں سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔انتخابی جلسوں میں عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی جن میں نوجوانوں کے علاوہ بزرگوں اور خواتین کی بھی بھاری تعداد شامل تھی ۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم چاہتی ہے کہ سندھ کے صوفی شاعر شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ کا پیغام امن ومحبت دنیا بھر میں فروغ پائے ،سندھ اور پاکستان سمیت دنیا بھر میں امن ہو،قتل وغارتگری اور جنگ وجدل کا خاتمہ ہو،تمام ممالک ایک دوسرے کی آزادی وخودمختاری کا دل سے احترام کریں،ایک دوسرے سے برابری کی بنیاد پر دوستی کریں اور ایک دوسرے کی مدد کریں۔انہوں نے مزید کہا کہ اسی طرح ایم کیو ایم چاہتی ہے کہ اللہ تعالیٰ شاہ لطیفؒ، لال شہباز قلندرؒ، سچل سرمستؒ اور دیگر صوفیائے کرام وو الیائےؒ کے صدقے پاکستان بالخصوص سندھ کے عوام کے درمیان پیار، محبت، یکجہتی، یگانگت اور بھائی چارے کے جذبات پیدا کردے،عوام ایک دوسرے سے نفرت کرنے کے بجائے محبت کریں اور ایک دوسرے کی مدد کریں۔انہوں نے کہا کہ کوئی بھی فرد خواہ کسی بھی سیاسی جماعت سے تعلق رکھتا ہو وہ اپنے نظریات کی بات کرتے ہوئے دوسری جماعتوں کے نظریات کا بھی احترام کرے۔انہوں نے کہا کہ جمہوریت کا تقاضا ہے کہ ہر سیاسی جماعت اپنا نظریہ عوام کے سامنے پیش کرے اور فیصلہ عوام پر چھوڑ دے کہ وہ کس جماعت کو پسند کرتے ہیں اور کس جماعت میں شامل ہونا چاہتے ہیں کیونکہ ہر شخص کو جمہوری اصولوں کے مطابق اپنی اپنی پسند کی جماعت میں شامل ہونے کا پورا حق حاصل ہے۔انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں کو ایک دوسرے کا احترام کرنا چاہئے ، نظریاتی اور سیاسی اختلافات کی بنیاد پر محاذ آرائی کے بجائے افہام وتفہیم کے ذریعے اختلافات حل کرنا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ 60 برسوں سے جاری محاذ آرائی کی سیاست سے پاکستان کو پہلے ہی بہت نقصان پہنچ چکا ہے، 1971ء میں ملک کا مشرقی بازو ہم سے علیحدہ ہوکر ایک آزاد وطن بن چکا ہے۔اس عظیم سانحہ کے باوجود مختلف ادوار حکومت میں سیاسی اختلاف کی بنیاد پر سیاسی مخالفین کے ساتھ ہم وطنوں جیسے سلوک کے بجائے انہیں سیاسی انتقام کا نشانہ بنایا گیا، جھوٹے مقدمات بناکر انہیں جیلوں میں قید کیا گیا اور نفرتوں کو فروغ دیا گیا جسکی وجہ سے ملک میں قومی یکجہتی کے بجائے انتشار نے فروغ پایا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک جن خطرات سے گزر رہا ہے اس کا تقاضا ہے کہ ملک کی تمام سیاسی جماعتیں جنگ وجدل اور محاذ آرائی کی سیاست کے بجائے ایک دوسرے کے وجود کو تسلیم کریں تاکہ نہ صرف باقیماندہ پاکستان قائم ودائم رہے بلکہ ملک کے عوام میں یکجہتی پیدا ہو اور عوام میں محبت اور ایک دوسرے کی مدد کرنے کا عملی جذبہ بھی نظر آئے۔انہوں نے کہا کہ اگر تمام سیاسی جماعتیں مستقبل میں مثبت سوچ وفکر اور مثبت عمل کا مظاہرہ کرنے کیلئے تیار ہوجائیں تو ہم نہ صرف پاکستان کے خلاف کی جانے والی بین الاقوامی سازشوں کو اپنے اتحاد سے ناکام بناسکتے ہیں بلکہ اپنے اتحاد کی طاقت کے ذریعے پاکستان کے خلاف کی جانے والی سازشوں کا بھرپور طریقے سے مقابلہ بھی کرسکتے ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی وبقاء،استحکام اور قومی یکجہتی کے فروغ کیلئے ضروری ہے کہ چاروں صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے ،صوبوں کے پیداواری وسائل، تیل، گیس اور دیگر معدنی وسائل پر متعلقہ صوبوں کا حق تسلیم کیا جائے اور صوبوں کو اسکی رائلٹی دی جائے۔انہوں نے کہا کہ صوبہ سندھ وفاق کو 70 فیصد ادا کرتا ہے لیکن اسکے بدلے میں صوبہ سندھ کو نہ ہونے کے برابر میں حصہ ملتا ہے اور صوبہ سندھ اپنے بنیادی حق سے محروم ہے۔ایم کیو ایم چاہتی ہے کہ این ایف سی ایوارڈ اور پانی کی تقسیم کے مسئلہ پر پنجاب ، بلوچستان، پختونخواہ اور سندھ کے عوام کے ساتھ کوئی زیادتی اور ناانصافی نہ کی جائے۔انہوں نے پیپلز پارٹی کی سربراہ محترمہ بینظیر بھٹو کے قتل کی مذمت کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ بینظیر بھٹو شہید کو شہادت کا درجہ عطا کرے اور انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے۔انہوں نے بینظیر بھٹو کی شہادت کے بعد ہونے والے پرتشدد واقعات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سندھ کی بیٹی محترمہ بے نظیر بھٹو کو راولپنڈی میں شہید کیا

گیا تو کراچی میں فیکٹریوں ملوں اور گھروں کو لوٹ کر جلا دیا گیا، فیکٹریوں میں کام کرنے والے غریب محنت کشوں کو زندہ جلا دیا گیا، ہزاروں گاڑیاں نذر آتش کر دی گئیں اور ایک مخصوص طبقہ کے لوگوں اور سیاسی مخالفین کو نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے دریافت کیا کہ محترمہ بینظیر بھٹو کا قتل راولپنڈی میں ہوا لیکن اسکی سزا سندھ میں رہنے والوں کو کیوں دی گئی؟ انہوں نے کہا کہ اس لوٹ مار اور جلاؤ گھیراؤ کے ذریعے سندھ میں لسانی فسادات کرانے کی سازش کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کے مستقل باشندوں کا جینا مرنا سندھ دھرتی سے وابستہ ہے، وہ جو کماتے ہیں صوبہ سندھ میں خرچ کرتے ہیں اور مرنے کے بعد انکی لاشیں کسی اور صوبے میں نہیں جاتیں بلکہ سندھ دھرتی ماں کی آغوش میں دفن ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کے مستقل باشندوں کو زبان اور نسل کی بنیاد پر آپس میں لڑانے کی سازش سے صوبہ سندھ اور اس کے عوام کو نہیں بلکہ سندھ کے وسائل ہڑپ کرنے والوں کو فائدہ پہنچتا ہے جو چاہتے ہیں کہ سندھ کے مستقل باشندے خواہ وہ بلوچی، پنجابی، پشتو، سندھی اور اردو بولنے والے ہوں انہیں آپس میں لڑایا جاتا رہے اور وہ سندھ کے وسائل لوٹتے ہوئے سندھ پر حکمرانی کرتے رہیں۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کے عوام کو سوچنا چاہئے کہ سازشی عناصر کی سازشوں کا شکار ہو کر وہ سندھ دھرتی کو فائدہ پہنچا رہے ہیں یا اسے دکھ پہنچا رہے ہیں اور سندھ کا نقصان کر رہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک میں ایک ٹولہ گزشتہ 60 برسوں سے حکومت کرتا چلا آرہا ہے جس میں چند جاگیردار، وڈیرے، سرمایہ دار، فوجی جرنیل اور بیوروکریسی کے لوگ شامل ہیں۔ یہ لوگ مختلف صوبوں سے تعلق رکھتے ہیں اور انکی آپس میں خاندانی رشتہ داریاں بھی ہیں لیکن یہ سازشی ٹولہ سندھی بولنے والے سندھیوں اور اردو بولنے والے سندھیوں کے درمیان پیار و محبت کی فضاء قائم کرنے کے بجائے انہیں آپس میں لڑاتا رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کے عوام کو سوچنا چاہئے کہ یہ عمل کون کرارہا ہے اور اس میں کس کا فائدہ ہے؟ انہوں نے کہا کہ دیگر صوبوں سے سندھ میں مستقل آباد ہونے والوں کو اب یہ فیصلہ کر لینا چاہئے کہ انہیں سندھ دھرتی پر رہتے ہوئے صرف سندھ کے حقوق کی بات کرنی چاہئے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ سندھ کے حقوق کے دعویدار سندھی قوم پرست اردو بولنے والے سندھیوں کو گلے لگانے کی بات نہیں کرتے، اپنے صوبے کے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا اور بات کرنا گوارا نہیں کرتے بلکہ انکے خلاف زہر اگلتے ہیں لیکن یہی قوم پرست دوسرے صوبوں کے لوگوں کے ساتھ مذاکرات کرتے ہیں اور انہیں گلے لگاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ سندھ کے جتنے بھی حکمراں آئے انہوں نے اپنے آپ کو پرانا سندھی کہلوانے کے باوجود این ایف سی ایوارڈ، پانی کی تقسیم اور کالاباغ ڈیم کے مسئلہ پر کیا مؤقف اختیار کیا اور سندھ کی ترقی کیلئے کیا کام کرائے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم پانچ سال تک سندھ کی صوبائی حکومت میں شریک رہی اور اس نے سندھ دھرتی کے حقوق کیلئے نہ صرف کالاباغ ڈیم کی کھل کر مخالفت کی بلکہ این ایف سی ایوارڈ کے مسئلہ پر ٹھوس مؤقف اختیار کیا کہ جب تک سندھ کو اس کا جائز حصہ نہیں ملے گا ہم این ایف سی ایوارڈ پر دستخط نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ کسی اور جماعت نے ایم کیو ایم جیسا جرات مندانہ مؤقف اختیار نہیں کیا تو سندھ سے سچی محبت اور سچا پیار کرنے والی ایم کیو ایم کو دل سے تسلیم کیوں نہیں کیا جاتا؟ جناب الطاف حسین نے لندن میں آل پارٹیز کانفرنس کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ اس کانفرنس میں ملک کی تمام سیاسی و مذہبی جماعتیں شامل تھیں اور ان جماعتوں نے ملک کی صرف ایک جماعت ایم کیو ایم کے خلاف متفقہ قرارداد منظور کی کہ کوئی بھی جماعت ایم کیو ایم سے مذاکرات نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ قرارداد صرف ایم کیو ایم کے خلاف منظور نہیں کی گئی بلکہ اس قرارداد کے ذریعے ایم کیو ایم کو پسند کرنے والے کروڑوں عوام کی تذلیل کرنے کی کوشش کی گئی۔ یہ قرارداد صرف ایم کیو ایم کا بائیکاٹ کرنے کیلئے منظور نہیں کی گئی تھی بلکہ ان کروڑوں عوام کا بائیکاٹ تھا جو گزشتہ 20 برسوں سے ایم کیو ایم کو ووٹ دیتے چلے آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی ان سیاسی و مذہبی جماعتوں نے واحد ایم کیو ایم کی مخالفت کر کے ثابت کر دیا کہ یہ تمام سیاسی و مذہبی جماعتیں جاگیردارانہ سرمایہ دارانہ کرپٹ سیاسی نظام کا راج ملک پر نافذ رکھ کر باقی ماندہ ملک کا خانہ خراب کرنا چاہتی ہیں اسی لئے ایم کیو ایم دشمن قوتوں نے کوشش کی کہ ایم کیو ایم جو غریب و متوسط طبقہ کی واحد نمائندہ جماعت ہے اس کا پیغام پنجاب، سرحد اور بلوچستان نہ پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ پیغام سچا ہو تو وہ پھیلتا ضرور ہے، مخالفین کی تمام تر سازشوں کے باوجود الحمدللہ ایم کیو ایم کا پیغام آج سندھ سے نکل کر پنجاب، سرحد اور بلوچستان میں پھیل رہا ہے، آج قاسم آباد میں ایم کیو ایم کا جلسہ ہو رہا ہے، سکھر اور میرپورخاص کے جلسوں میں بڑی تعداد میں سندھی بولنے والے عوام موجود ہیں، پنجاب، بلوچستان اور صوبہ پختونخواہ کے عوام بھی جاگ رہے ہیں اور سمجھ رہے ہیں کہ اگر کوئی جماعت ملک کو بچا سکتی ہے اور ملک کا نظام بدل سکتی ہے تو وہ صرف ایم کیو ایم ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک میں چند خاندان نسل در نسل حکومت کرتے چلے آرہے ہیں جبکہ الطاف حسین ملک سے چند خاندانوں کی حکمرانی کا خاتمہ کر کے عوام کی حکمرانی قائم کرنا چاہتا ہے۔ اگر الطاف حسین کو اقتدار کی لالچ ہوتی تو خود میئر ڈپٹی میئر بن چکا ہوتا، اپنے بھائیوں کو اسمبلیوں کا ممبر یا وزیر بناتا مگر الطاف حسین اپنے لئے کچھ نہیں چاہتا بلکہ وہ غریب و متوسط طبقہ کے عوام کے حقوق چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جاگیردار اور وڈیرے ایم کیو ایم کو اسلئے دہشت گرد جماعت کہتے ہیں کیونکہ انہیں دہشت ہے کہ اگر ایم کیو ایم ملک میں انقلاب لے آئی

تو جاگیرداروں، وڈیروں اور سرداروں کی اجارہ داری کا خاتمہ ہوگا اور سرکاری خزانوں سے اربوں کھربوں روپے لیکر قرضے معاف کرانے والوں سے تمام لوٹی ہوئی رقم واپس لی جائے گی اور لٹیروں کو سزائیں دی جائینگی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ سندھ کے جاگیرداروں اور وڈیروں کے بچے تو انگریزی اسکولوں میں پڑھتے ہیں اور اعلیٰ تعلیم کیلئے امریکہ اور برطانیہ پڑھنے جاتے ہیں لیکن غریب سندھیوں کے بچوں کیلئے اپنے علاقوں میں اسکول کھلنے نہیں دیتے۔ گزشتہ دور حکومت میں ایم کیوایم نے سندھ کے دیہی علاقوں میں اسکول کھولے لیکن جاگیرداروں اور وڈیروں نے ان اسکولوں کو اپنی اوطاقوں میں تبدیل کردیا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کی حکومت سندھ اور پاکستان میں قائم ہوئی تو گاؤں گوٹھوں میں اسکول، کالج اور ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ قائم کئے جائینگے، تعلیم کو لازمی قرار دیا جائے گا، خواتین کیلئے بھی تعلیمی ادارے قائم کئے جائینگے اور جو بچیوں کو تعلیم حاصل نہیں کرنے سے روکے گا اسے سزا دی جائیگی، صحت مند سرگرمیوں کیلئے سندھ کے گاؤں گوٹھوں میں کھیلوں کے میدان اور پارکس بنائے جائینگے، سڑکیں تعمیر کی جائیں گی، سندھ کے ماحول کو تبدیل کرنے کیلئے وہ جو حالات سے مجبور ہوکر ڈاکو بن گئے ہیں اور اغواء برائے تاوان کی وارداتوں میں ملوث ہوگئے ہیں ان کیلئے سینٹر قائم کرکے انہیں سمجھائیں گے کہ وہ بھی باعزت شہری کی زندگی گزاریں تاکہ سندھ سے ڈاکو کلچر کا خاتمہ ہو اور لوگ راتوں کو بلاخوف وخطر سفر کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کی حکومت ملک میں قائم ہوئی تو کوئی مائی کا لال کسی کو کاروکاری کے نام پر قتل نہیں کرسکتا اور کوئی سندھ کی کسی بیٹی کی قرآن سے شادی نہیں کرسکتا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کا فلسفہ حقیقت پسندی اور عملیت پسندی ہے، ایم کیوایم صرف زبانی باتیں اور دعوے نہیں کرتی بلکہ اس نے غریب ومتوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے کارکنوں کو اسمبلیوں میں بھیجا۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا وڈیرہ شاہی میں کوئی اس بات کا تصور کرسکتا ہے؟ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے سندھی بولنے والوں کو صرف زبانی طور پر بھائی نہیں کہا بلکہ اپنے گھر عزیز آباد سے سندھی بولنے والے کو الیکشن لڑایا۔ جو لوگ سندھ کی باتیں کرتے ہیں کیا انہوں نے کسی اردو بولنے والے کو اندرونِ سندھ کے کسی سندھی علاقے سے کامیاب کروایا؟ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 60 برسوں سے سندھ کے وڈیرے عوام کی آنکھوں میں دھول جھونک رہے ہیں لیکن ہمیں اب کوئی بھی دھوکے باز اور فریبی الگ نہیں کرسکتا، ہم ملکر سندھ کے حقوق کیلئے جدوجہد کرینگے اور سندھ دھرتی سے محبت کرحق ادا کرینگے۔ انہوں نے جلسوں میں موجود عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں اور میرے ساتھی قدم پر متحد ہوکر سندھ کی حفاظت کریں گے اور سندھ کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کا مقابلہ کریں گے، وقت آرہا ہے کہ جب کوئی بھی وڈیرہ، جاگیردار سندھ میں کسی بھی ہاری یا اسکے خاندان کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ انہوں نے عوام سے کہا کہ وہ انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو کامیاب بنائیں۔ انہوں نے قاسم آباد کے عوام سے بھی اپیل کی کہ آپ حق پرست نمائندوں کو کامیاب بنا کر ثابت کردیں کہ قاسم آباد بھی حق پرستوں کا شہر ہے۔ انہوں نے حق پرست امیدواروں کو تلقین کی کہ وہ کامیاب ہونے کے بعد نہ صرف شہروں میں ترقیاتی کام کرائیں بلکہ دور دراز گاؤں گوٹھوں میں بھی ترقیاتی کام کرائیں اور وہاں کے عوام کے مسائل بھی حل کرائیں۔ انہوں نے تمام تر مشکل حالات کے باوجود ثابت قدم رہنے والے سندھی کارکنوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے قاسم آباد، میرپورخاص اور سکھر میں جلسوں میں شرکت کرنے پر ماؤں، بہنوں، نوجوانوں اور بزرگوں کو دل کی گہرائیوں سے خراج تحسین پیش کیا۔

ایم کیوایم لیاری، کورنگی، ملیر اور نارتھ ناظم آباد سیکٹرز کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔8، فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم لیاری سیکٹر یونٹ 31 کے کارکن خالد آرائیں کی والدہ محترمہ نفیس بی بی، ایم کیوایم کورنگی سیکٹر یونٹ 74 کی یونٹ کمیٹی کے رکن جہانگیر کی والدہ محترمہ حسینہ بیگم، ایم کیوایم ملیر سیکٹر یونٹ 98 کے کارکن محمد یونس کی والدہ محترمہ سعیدہ بیگم اور ایم کیوایم نارتھ ناظم آباد سیکٹر یونٹ 134-A کے کارکنان فرحان رضا اور عفان رضا کے والد سلمان رضا کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔

تمام سیاسی جماعتیں اپنے کارکنان کوتلقین کریں کہ وہ اشتعال انگیزیوں کے ذریعے پرامن انتخابی ماحول سبوتاژ کرنے سے گریز کریں، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔8،فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کہا ہے کہ تمام سیاسی جماعتوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ آئندہ عام انتخابات کو پرامن بنانے کیلئے بھرپور کردار ادا کریں اوراپنے کارکنان کوتلقین کریں کہ وہ اشتعال انگیزیوں کے ذریعے پرامن انتخابی ماحول سبوتاژ کرنے سے گریز کریں۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ گزشتہ روز نیوکراچی میں پیپلزپارٹی کے رکن قومی اسمبلی سہیل دہلوی کی سرکردگی میں پی پی اورسنی تحریک کے مسلح دہشت گردوں نے حق پرست یوسی ناظم اسمٰعیل راجپوت اور کارکن محمد افضل کواغواء کرکے سہیل دہلوی کے انتخابی دفتر میں وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا جوکہ قابل مذمت اورکھلی دہشت گردی ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ہرجمہوریت پسند جماعت پرلازم ہے کہ وہ اشتعال انگیزی سے گریز کرے اورعام انتخابات کو پرامن بنانے کیلئے تمام جماعتوں پر مشترکہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے عمل وکردار سے پرامن انتخابی ماحول کوسبوتاژ کرنے کی سازش کوناکام بنائیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ اگر پیپلزپارٹی کے کارکنان کی مسلح دہشت گردیوں اوراشتعال انگیز کارروائیوں کے نتیجہ میں پرامن انتخابی ماحول سبوتاژ ہوا تو اس کی تمام تر ذمہ داری پیپلزپارٹی پر عائد ہوگی۔رابطہ کمیٹی نے پیپلزپارٹی سمیت تمام جماعتوں کے رہنماؤں سے کہا کہ وہ اپنے اپنے کارکنان کو پابند کریں کہ وہ دہشت گردی اور مسلح سرگرمیوں کے ذریعے پرامن انتخابی ماحول سبوتاژ کرنے سے گریز کریں۔

محبان پاکستان کے زیراہتمام ریاض میں پاکستانی دانشوروں،ٹیکنوکریٹس،ڈاکٹرز،انجینئرز اور پروفیسرز کا اجتماع
بیرون ملک مقیم پاکستانی عام انتخابات کے حوالے سے اپنا مثبت کردار ادا کریں،طارق میر
اگرحق پرست قیادت کوموقع دیا جائے تووہ ملک کی قسمت بدلنے کی صلاحیت رکھتی ہے،مقررین

ریاض۔۔۔8،فروری2008ء

خلیجی ممالک میں مقیم پاکستانیوں کی تنظیم محبان پاکستان کے زیراہتمام سعودی عرب ریاض میں پاکستانی دانشوروں،ٹیکنوکریٹس،ڈاکٹرز،انجینئرز،پروفیسرز اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے ماہرین کا ایک اجتماع منعقد ہوا جس میں پاکستان کی موجودہ سیاسی صورتحال،ملک میں ہونے والے آئندہ عام انتخابات، کراچی کی شہری حکومت کی جانب سے شہر میں ترقیاتی وتعمیراتی منصوبوں اور دیگر امور پر تفصیلی غوروخوض کیا گیا۔اجتماع میں سو سے زائد عمائدین نے شرکت کی ۔اجتماع سے پروفیسر ڈاکٹر مجاہد قائم خانی،پروفیسر سعید وہرہ،معروف صحافی شمشاد علی صدیقی،پروفیسر ڈاکٹر سلطان ایوب میو،پروفیسر ڈاکٹر عامر احسان،پروفیسر ڈاکٹر زاہد قائم خانی،پروفیسر رفیق ترین سمیت ڈاکٹروں،انجینئروں،کالم نگاروں،کاروباری اورتجارتی شخصیات کے علاوہ محبان پاکستان سعودی عرب کے آرگنائزر عزیز خان،محبان پاکستان ریاض کے انچارج ناصر یوسفی اورمحبان پاکستان ریاض کے اراکین نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔جبکہ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سید طارق میر نے لندن سے ٹیلی فون کے ذریعے اجتماع میں شرکت کی ۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سید طارق میر نے سعودی عرب میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے ماہرین کے اجتماع کے انعقاد پرمحبان پاکستان کے اراکین کوخراج تحسین پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ ملک کی نازک صورتحال کے پیش نظر بیرون ملک مقیم پاکستانیوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ 18،فروری 2008ء کو ہونے والے عام انتخابات کے حوالے سے اپنا مثبت کردار ادا کریں۔اجتماع سے دیگرمقررین نے خطاب کرتے ہوئے نوجوان ناظم اعلیٰ کراچی سید مصطفیٰ کمال اورشہری حکومت کی جانب سے کراچی میں ترقیاتی وتعمیراتی منصوبوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ حق پرست قیادت صوبہ سندھ اور کراچی کی ترقی کیلئے دن رات کوشاں ہے اوراگرحق پرست قیادت کوموقع دیا جائے تووہ ملک کی قسمت بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں ۔مقررین نے اجلاس کے شرکاء پرزور دیا کہ وہ آئندہ عام انتخابات میں متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدواروں کی کامیابی کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور پاکستان میں اپنے اہل خانہ اوردوست احباب پرزوردیں کہ وہ حق پرست امیدواروں کے حق میں اپنے ووٹ کا استعمال کریں۔

انتخابی مہم کے سلسلے میں متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ہفتہ کو حیدرآباد اور نوابشاہ میں جلسہ عام منعقد ہوں گے
جلسوں سے الطاف حسین لندن سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کریں گے

کراچی۔۔۔8،فروری2008ء

عام انتخابات2008ء کے سلسلے میں متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام کل بروز ہفتہ شام 4 بجے حیدرآباد اور نوابشاہ میں انتخابی جلسہ عام منعقد ہوں گے جن سے قائد تحریک جناب الطاف حسین لندن سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کریں گے۔حیدرآباد میں انتخابی جلسہ عام تاریخی پکا قلعہ گراؤنڈ ہوگا جبکہ نوابشاہ میں انتخابی عام پھاٹک روڈ پرانی سبزی منڈی کے مقام پر منعقد کیا جائے گا۔انتخابی جلسہ عام کے سلسلے میں ایم کیوایم حیدرآباد اور نواب شاہ زون کے کارکنان وعوام میں زبردست جوش وخروش پایا جاتا ہے۔انتخابی سرگرمیوں کے سلسلے میں ایم کیوایم کے کارکنان کی جانب سے ریلیاں نکالی جارہی ہیں جن میں حیدرآباد اور نواب شاہ کے کارکنان وعوام بڑی تعداد میں شرکت کررہے ہیں جس کے باعث ان شہروں میں انتخابی سرگرمیوں کے حوالے سے زبردست گہما گہمی دکھائی دے رہی ہے۔

ایم کیوایم کے زیراہتمام منگل 12 فروری کو پنجاب کے 14 شہروں میں انتخابی جلسے ہونگے
ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین 14 شہروں میں ہونے والے جلسوں سے بیک وقت ٹیلیفونک خطاب کرینگے

لاہور۔۔۔8فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی انتخابی مہم کے سلسلے میں ایم کیوایم کے زیراہتمام منگل 12 فروری کو پنجاب کے 14 شہروں میں بیک وقت انتخابی جلسے ہوں گے۔ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین پنجاب کے 14 شہروں میں ہونے والے جلسوں سے بیک وقت ٹیلیفونک خطاب کریں گے۔انتخابی مہم کے سلسلے میں پنجاب کے جن شہروں میں جلسے ہوں گے ان میں وفاقی دارالحکومت اسلام آباد،لاہور،واہ کینٹ،ملتان،میاں چنوں،جڑانوالہ،اٹک،گوجرانوالہ،اوکاڑہ،تاندلیانوالہ،سرگودھا، شاہ کوٹ،صادق آباد اور ہارون آباد شامل ہیں۔

ناظم آباد کی شنواری،آفریدی اور سواتی برادریوں کی جانب سے حق پرست امیدواروں کی حمایت کا اعلان

کراچی۔۔۔8،فروری2008ء

ناظم آباد میں رہائش پذیر پختون قومیت سے تعلق رکھنے والی شنواری،آفریدی اور سواتی برادریوں کے سینکڑوں نوجوانوں اور بزرگوں نے آئندہ انتخابات میں متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار برائے پی ایس 104 ریحان ظفر کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز ایم کیوایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے زیراہتمام اورنگ آباد ناظم آباد میں منعقدہ اجتماع میں کیا۔اجتماع میں شنوری،آفریدی اور سواتی برادریوں کے نمائندگان،پختون بزرگوں اور نوجوانوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اجتماع میں حق پرست امیدوار ریحان ظفر اور ایم کیوایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین بھی موجود تھے۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پختون برادریوں کے نمائندوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہدایت پر حق پرست نمائندوں نے پختون بستیوں میں ترقیاتی کام کرائے ہیں جسے پختون عوام قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ماضی میں پختون عوام جن نمائندوں کو ووٹ دیکر کامیاب کراتے آئے ہیں انہوں نے غریب پختونوں کے بنیادی مسائل کے حل پر کوئی توجہ نہیں دی۔انہوں نے کہا کہ حق پرست منتخب نمائندوں نے اپنے عمل وکردار کے ذریعے ہمارے دلوں کو جیتا ہے اور پختون عوام عام انتخابات میں مفاد پرستوں کے بجائے حق پرستوں کو ووٹ دیکر کامیاب بنائینگے۔اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حق پرست امیدوار ریحان ظفر نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ سیاست برائے خدمت پر یقین رکھتی ہے اور شہر بھر میں بلاامتیاز وتفریق عوامی مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے۔ انہوں نے شنواری،آفریدی اور سواتی برادریوں کی جانب سے آئندہ انتخابات میں حق پرست امیدواروں کی حمایت کے اعلان کرنے پر ان سے دلی تشکر کا اظہار کیا۔

دہشت گردی کے حالیہ واقعات سرور اعوان گروپ اور اے این پی کی ذاتی چپقلش کا نتیجہ ہیں۔ پی پی او سی

کراچی۔۔۔8،فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین نے کہا ہے کہ عوامی نیشنل پارٹی اپنے مذموم مقاصد کے تحت کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازش کررہی ہے لیکن باشعور پختون عوام مفاد پرست عناصر کی گھناؤنی سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دینگے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ پی پی آئی (سرور اعوان گروپ) کے نائب صدر ذاکر خان پر قاتلانہ حملہ اور اے این پی کے صوبائی نائب صدر کا قتل پی پی آئی اور اے این پی کی ذاتی چپقلش کا نتیجہ ہیں اور عوامی نیشنل پارٹی ان واقعات کو جواز بنا کر شہر بھر میں کھلی دہشت گردی اور غنڈہ گردی کر کے کراچی کا امن غارت کرنے کی گھناؤنی سازش کر رہی ہے تاکہ عام انتخابات اور پرامن انتخابی ماحول کو سبوتاژ کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ان جماعتوں کی منافقت کا یہ عالم ہے کہ ویسے تو اے این پی اور پختون ایکشن کمیٹی طارق ترین اور اسکے گروپ سے لاتعلقی کا اعلان کرتی ہے لیکن طارق ترین کے زخمی ہوتے ہی کراچی کے مختلف علاقوں میں شدید فائرنگ کر کے خوف وہراس پھیلایا گیا اور سانحہ 27، دسمبر کی طرح کراچی میں لوٹ مار کا بازار گرم کرنے کی سازش کی تاکہ کراچی کی ترقی کا راستہ روکا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں بسنے والے پختون باشعور ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ اے این پی اور پی پی آئی مفاد پرستوں کا ٹولہ ہے جو غریب پختونوں کو اپنے مفادات کیلئے استعمال کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انشاء اللہ پختون عوام اپنے اتحاد سے کراچی کا امن تباہ کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنادیں گے۔

عوام نام نہاد سیاسی جماعتوں کی ساٹھ سالہ کارکردگی کا جائزہ لیں، حیدر عباس رضوی
انتخابی مہم کے سلسلے میں گلستان جوہر بلاک 15 میں منعقدہ بڑے اجتماع سے خطاب

کراچی۔۔۔8،فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار برائے این اے 253 سید حیدر عباس رضوی نے کہا کہ عوام، نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں کی 60 سالہ کارکردگی کا جائزہ لیں اور عام انتخابات میں ایماندار اور مخلص نمائندوں کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز اپنی انتخابی مہم کے سلسلے میں گلستان جوہر بلاک 15 میں منعقدہ بڑے انتخابی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ حیدر عباس رضوی نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ عوام کی بلاامتیاز رنگ ونسل، زبان، مسلک اور مذہب عملی خدمت کررہی ہے اور ملک میں مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ کیلئے کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو عناصر مذہب، عقیدے اور مسلک کی بنیاد پر بے گناہ شہریوں کا قتل کررہے ہیں اور عبادت گاہوں پر حملے کررہے ہیں وہ مسلمان تو کجا انسان کہلانے کے بھی مستحق نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ مسلمانوں کو آپس میں دست وگریباں کرنے اور فرقہ واریت کو فروغ دینے والی نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں کو مسترد کردیں اور عام انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔

بعض سیاسی و مذہبی جماعتیں اقتدار کی ہوس میں عوام کو گمراہ کررہی ہیں، فیصل سبزواری

کراچی۔۔۔8،فروری2008ء

صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی ایس 126 کی نشست پر متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار فیصل سبزواری نے کہا ہے کہ بعض سیاسی و مذہبی جماعتیں ہوس اقتدار میں عوام کو گمراہ کررہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گلستان جوہر بلاک 1، 14 اور 16 میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگوں کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کارنر میٹنگوں میں علاقے کے نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے فیصل سبزواری نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ اسمبلیوں نے اپنی مدت پوری کی اور 18، فروری کو عام انتخابات کا اعلان کیا جبکہ اس سے قبل نہ تو مقامی حکومتیں اور نہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں اپنی مدت پوری کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ جو عناصر دہشت گردی اور قتل وغارتگری کے ذریعے امن وامان کی صورتحال کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں وہ جمہوریت کے سب سے دشمن ہیں۔

تنظیم نظم وضبط کی خلاف ورزی پر ایم کیوایم اورنگی، قصبہ علی گڑھ، لائنز ایریا اور لیاقت آباد سیکٹر کے متعدد کارکنان کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج اور غیر معینہ مدت کیلئے معطل کر دیا گیا

کراچی ۔۔۔8، فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی اور غیر تنظیمی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی بناء پر ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 124 کے کارکنان فیصل ولد شیر علی، محمد شاہد ولد عبدالمالک، نادر ولد عبدالحنیف، وسیم ولد معین الدین، اخلاق، عمران، ایم کیوایم قصبہ علی گڑھ سیکٹر یونٹ 130 کے کارکنان شوکت علی ولد عاشق علی، ندیم بیگ ولد رفیق بیگ اور ایم کیوایم لیاقت آباد سیکٹر یونٹ 164 کے کارکن ریحان، سہیل اور شیرا کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کر دیا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی پر ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن یونٹ 124 کے کارکن اسد ولد حشمت الہ خان، اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 118/B کی کمیٹی کے رکن خالد حسین ولد اقبال حسین، ایم کیوایم قصبہ علی گڑھ سیکٹر یونٹ 130 کے کارکن وزیر اعلیٰ ولد عبدالحمید اور ایم کیوایم کورنگی سیکٹر یونٹ 77 کے کارکن کاظم رضا ولد ناصر رضا کو غیر معینہ مدت کیلئے تنظیم سے معطل کر دیا ہے۔ اسی طرح رابطہ کمیٹی نے نظم وضبط کی خلاف ورزی پر ایم کیوایم لائنز ایریا سیکٹر یونٹ 52 کے کارکن محمد عارف ولد محمد رفیق اور لائنز ایریا سیکٹر یونٹ 53 کے کارکن تقی ولد چنو خان کو تنظیمی نظم وضبط کی خلاف ورزی پر 6 ماہ کیلئے معطل کر دیا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان کو ہدایت کی ہے کہ وہ مذکورہ بالا افراد سے کسی قسم کا رابطہ نہ رکھیں۔

☆☆☆☆☆